قارئین

افکار و تاثرات

یوم صدیق رضی اللہ عنہ اور سنی سوادِ اعظم سے صریح ناانصافی اس سلسلہ میں ہمیں کئی ایک تنظیموں نے احتجاجی مراسلات بھیجے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ قوم کو یقین تھا کہ اس مرتبہ حکومت یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے موقع پر عام تعطیل کرے گی اور سرکاری طور پر بہ عظمت دن منایا جائے گا۔ مگر دیرینہ مطالبہ اور مختلف انجمنوں کی پُرزور اپیل کے باوجود قوم کو مایوسی ہوئی ریڈیو، ٹی وی سے انتہائی اور مختصر پروگرام پیش کیا گیا، جبکہ محرم کے دس دن ان ذرائع سے ماتم، تبرا بازی اور مرثیہ گوئی ہوتی رہتی ہے۔ یہ سوادِ اعظم سے صریح زیادتی ہے۔ جبکہ حقیقی اسلام وہی ہے جس پر خلفائے راشدین نے عمل کر کے اسکی مثال قائم کر دی ان کے بغیر اسلام کا تصور ممکن نہیں۔ ہم منکرین عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی بڑھتی ہوئی سازشوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں، ایک طرف اسلام کے فلک بوس نعروں کی گونج ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کے جائز مطالبہ سے بھی گریز۔

(۱۔ جمعیۃ خطباء اہلِ سنّت پاکستان۔ ۲۔ محمد سعید صابر تنظیم اخوان القرآن کراچی۔ ۳۔ محمد یوسف کاغانوی سکھر۔ ۴۔ ابوالحسین صدیقی مجلس حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کورنگی کراچی۔)

نصابِ دینیات کا مسئلہ اگرچہ ہم زیادہ تعطیلات کے قائل نہیں ہیں۔ ملک کی خدمت کے لئے زیادہ محنت اور جانفشانی کی ضرورت ہے۔ مگر یوم مئی اور آغا خان صاحب کا یوم سرکاری طور پر منایا جا سکتا ہے۔ اور عام تعطیل کی جا سکتی ہے تو پھر ان محسنینِ اسلام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم خلفاء راشدین کے ایام کو سرکاری سطح پر منانا کون سا مشکل ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ان ایام میں عام تعطیل کی جائے اور ریڈیو، ٹی وی۔ اخبارات و جرائد کے ذریعہ خصوصی پروگرام نشر کر کے نوجوان نسل کو ان کی زندگیوں سے روشناس کرایا جائے۔

ـــــ ہمارے مطالبات ـــــ

۱۔ کلمہ اسلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ کو کتاب میں لکھا جائے اور جمہور علماء امت کے مسلک و عقیدہ کو اختیار کیا جائے۔ مزید یہ لکھا جائے کہ یہ کلمہ پڑھنے سے کافر مسلمان ہوتا ہے اور اس کو چھوڑنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ اور اس میں کمی بیشی کفر ہے۔

۲۔ اذان اور اقامت کو کتاب میں لکھا جائے۔ کسی دوسری کتاب کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں۔